

حکومت نے کسانوں کی آمدنی دوگنا کرنے کے لیے دف کے حصول کے لیے متعدد اسکیموں اور پروگراموں کی شروعات کی ہے: جناب رادھاموہن سنگھ

Posted On: 02 NOV 2017 7:04PM by PIB Delhi

وزیراعظم نے 2022ء مارچ کے سامنے کسانوں کی آمدنی دوگنا کرنے کا دف مقرر کیا ہے: زراعت اور کسانوں کی فلاح و بہبود کے مرکزی وزیر

جناب رادھاموہن سنگھ نے زراعت اور کسانوں کی فلاح و بہبود کی وزارت کی مشاورتی کمیٹی میٹنگ کی بین الاقوامی میٹنگ کی صدارت کی

نئی دہلی، نووہبر / زراعت کے مرکزی وزیر جناب رادھاموہن نے آج کہا کہ وزیراعظم نریندر مودی نے مارچ 2022ء تک کسانوں کی آمدنی دوگنا کرنے کا دف مقرر کیا ہے۔ ماری وزارت اس دف کے حصول کی سمت میں کام کرے گی اور اس دف کے حصول کے لیے وزیراعظم نے درج ذیل سات نکاتی اسٹریٹیجی پر زور دیا ہے۔

1۔ 'فی قطر' پانی، مزید فصل 'کے مقصد سے کافی بجٹ کے ساتھ سنجائی پر خصوصی توجہ۔

2۔ زمین کی زرخیزی پر مبنی معیاری بیجوں کا التزام۔

3۔ فصلوں کی کٹائی کے بعد ونے والے نقصانات کو روکنے کے لیے وٹر۔اؤسنگ اور کولڈ چین میں بڑے پیمانے پر سرمایہ کاری۔

4۔ ڈب۔ بند خوراک کے ذریعہ ویلیو ایڈیشن کا فروغ۔

5۔ قومی زرعی مارکیٹ اور 585 اسٹیشنوں میں ای پلیٹ فارم کا قیام۔

6۔ خطرات کو کم کرنے کے لیے مناسب قیمت پر فصلوں کی نئی بیمہ اسکیم کی شروعات۔

7۔ مرغی پالنے، ش۔ دہال اور ما۔ ی پروری کو فروغ دینا۔

جناب رادھاموہن سنگھ نے زراعت اور کسانوں کی فلاح و بہبود کی وزارت کی مشاورتی کمیٹی کی میٹنگ کی بین الاقوامی میٹنگ کی صدارت کرتے ہوئے ی۔ درج بالا سات نکاتی اسٹریٹیجی بتائی۔ ان ونے کے ایک حکومت نے کسانوں کی آمدنی کو دوگنا کرنے کے لیے متعدد اسکیموں اور پروگراموں کی شروعات کی ہے۔ پردھان منتری کرشی سنجائی یوجنا، پردھان منتری فصل بیمہ یوجنا، پرامبراگت کرشی وکاس یوجنا، سوئیل۔ پلنہ کارڈ، نیم کی پرت چڑھی۔ وٹی یوریا، اور ای۔ نام اسکیم۔ مارچ ان چند فلیگ شپ پروگراموں میں سے ہیں جن کا مقصد کسانوں کی پیداواریت میں بہتری لانا اور ان کی کمائی میں اضافہ کرنا ہے۔

جناب سنگھ نے کہا کہ زراعت، امداد یا می اور کسانوں کی فلاح و بہبود محکمہ نے این آراء اے، سی ای او کے زیر صدارت ایک کمیٹی بھی تشکیل دی ہے جس کے ارکان تمام متعلقہ محکموں اور نیتی آہوگ کے ہیں۔ اس کمیٹی کی تشکیل کا مقصد 2022ء کسانوں کی آمدنی دوگنا کرنے سے متعلق معاملات کی جانچ کرنا ہے۔ اب تک کمیٹی کی چھ میٹنگیں ہو چکی ہیں۔

مرکزی وزیر نے کہا کہ انٹیرینوبور ڈیولپمنٹ کی شمولیت کے لیے آ کے وی وائی کے رہنما خطوط میں تبدیلی کی جارہی ہے۔ ڈی اے سی اینڈ ایف ڈبلیو نے 2017-18 تک 24 ملین ٹن دالوں کی پیداوار کا روڈ میپ تیار کیا ہے۔ پارلیمنٹ کے ارکان جناب چنمن نوشا و ناگا (لوک سبھا) جناب رودمل نگر (لوک سبھا) جناب منشنکر ناما (لوک سبھا) جناب ایم بی راجیش (لوک سبھا) جناب سنجے شامراؤ دھوترے (لوک سبھا)، جناب سنجے ری بھاؤ جادھو (لوک سبھا) جناب کنور پشپندر سنگھ جاندیل (لوک سبھا) اور جناب کے آر ارجن (راجی۔ سبھا) اور جناب کرنمہندا (راجی۔ سبھا) میٹنگ میں موجود تھے۔

م۔ ن۔ نا۔ ج

Uno-5495

(Release ID: 1508089) Visitor Counter : 3

